السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ ﷺ کے والد ماجد عبداللہ کے ایمان کے بارے میں کوئی حدیث صحیح صحاح ستہ میں موجود ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح مسلم کے کتاب الایمان میں وسنن ابی داوٗد کے کتاب السنۃ میں جو حدیث بروایت حضرت انس رضی اللہ عنہ کے مروی ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ کے والد ماجد کی وفات ایمان نہیں ہوئی ہے ۔اوریہی قول صحیح ہے ۔ اور بعض روایات ضعیفہ غیر صحیحہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وفات ایمان پر ہوئی ہے ۔ مگر صحیح و معتبر وہی روایت ہے جو کہ صحیح مسلم وسنن ابی داوٗد میں ہے ۔ لیکن ایسے مسائل میں بحث کرنا عبث و بیکار ہے ۔ اس میں سکوت اولی وافضل ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب

عبارت صحیح مسلم وسنن ابی داوٗد کی ذیل میں مرقوم ہے مع عبارت شرح صحیح مسلم للنوی کے ۔

حدثنا موسی بن اسماعیل نا حماد عن ثابت عن انس ان رجلا قال : یارسول اللہ این ابی ؟ قال : ابوک فی النار فلما قفی قال : ان ابی واباک فی النار ‘ رواہ ابوداوٗد۔

حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ قال نا عفان قال نا حماد بن سلمۃ ثابت عن انس ان رجلا قال : یارسول اللہ این ابی ؟ قال : فی النار قال فلما قفی وعاہ فقال : ان ابی واباک فی النار رواہ مسلم

قال النووی فی شرح مسلم : فیہ ان من مات فی الفترۃ علی ما کانت علیہ العرب من عبادۃ الاوثان فھو من اھل النار ولیس ہذا مواخذۃ قبل بلوغ الدعوۃ فان ہولاء کانت قد بلغتھم دعوۃ ابراہیم وغیرہ من الانبیاء صلوات اللہ تعالی وسلامہ علیھم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص146

محدث فتویٰ